تنقید و تبصرہ

قرآن اور اس کی تعلیمات | مصنفہ مولانا عبدالقیوم صاحب ندوی۔ سائز ۲۲×۱۸/۸۔
صفحات ۳۹۰۔ قیمت مجلد۔ ۵/-/-

ناشر:- المکتبۃ العلمیہ ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور

اردو داں طبقے کو قرآن مجید کی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لئے اب تک اصحاب علم و قلم نے کافی توجہ دی ہے۔ لیکن صرف ترجمہ و تفسیر سے پوری طرح استفادہ نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ قرآن سے متعلقہ علوم سے واقفیت نہ ہو بلکہ ایک فکری لغزش کا سبب بن سکتا ہے۔ اور اس طرف اب تک کما حقہ توجہ نہیں کی گئی۔ جب کہ عربی میں اس پر اتقان سیوطیؒ اور البرہان فی علوم القرآن للزرکشیؒ وغیرہ کتابیں موجود ہیں اور اب تو مصر میں اسی موضوع پر کافی کتابیں لکھی جا رہی ہیں۔

مولانا عبدالقیوم صاحب ندوی نے اسی موضوع پر قلم اٹھایا اور زیر تبصرہ کتاب ترتیب دی ہے جس میں کافی معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ اور اتنے حجم میں جتنا مواد آ سکتا تھا اسے جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاہم اسے حرف آخر نہیں کہا جا سکتا۔ کتاب تین حصوں پر منقسم ہے حصہ اول سو صفحات پر مشتمل ہے جس کے اہم مباحث قرآن اور اس کی تعلیمات۔ قرآن مجید کا موضوع اور تعارف۔ قرآن نے کفار پر کیا اثر ڈالا۔ صحابہ قرآن پر کیسے عمل کرتے تھے وغیرہ اہم مباحث کے ساتھ ساتھ صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کے حالاتِ زندگی بھی مختصر طور پر لکھ دیئے ہیں۔

حصہ دوم نسبتۃً اہم ہے اور اسے ہی کتاب کی روح کہا جا سکتا ہے۔ جس کا اندازہ عنوانات کتاب پر نظر ڈالنے سے بخوبی ہو سکتا ہے۔ مثلاً۔

قرآن کا امتیاز آسمانی کتابوں پر کیوں ہے۔ قرآن کیسے جمع ہوا۔ قرآن کی ترتیب نزول، جمع و ترتیبِ قرآن کی حیثیت، دورِ عثمانی میں قرآن کی خدمت، موجودہ ترتیب پر علمائے امت کا اجماع۔ قرآن نے کتنے علوم سے بحث کی ہے، ربطِ قرآن، قرآن کا ربط کیوں مشکل ہے۔ ناسخ و منسوخ کا ذکر، حروف مقطعات، قرآن کا معجزہ ہونا۔ اعجاز القرآن کے دلائل، قرآن میں احکام و نواہی